آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

محامدِ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم
و
نذرانۂ درود و سلام

بزبانِ مبارک
سیّدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

مُرتّبہ
بشیر الدین الہ دین

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

محامدِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

و

نذرانۂ درود و سلام

بزبانِ مبارک
سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

مرتبہ

بشیر الدین الہ دین



وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دِلبر مِرا یہی ہے

(کلام حضرت مسیح موعودؑ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدیٔ معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات میں حضرت رسولِ مقبول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے محامد و محاسن جس انداز میں بیان کئے گئے ہیں اُس کی نظیر اُمتِ محمدیہؐ کی تیرہ سو سالہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ جس سے آپؑ کے عشقِ رسولؐ کا ارفع و اعلیٰ مقام کا ثبوت ملتا ہے اسی جذبے کے نتیجے میں نہایت والہانہ انداز میں آپؑ نے دُرود و سلام کا نذرانہ دربارِ نبویؐ میں پیش کیا ہے۔ جس کی ایک مختصر جھلک اس کتابچہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے اُن اقتباسات کی یکجائی تشکیل کا کام سرانجام دیا ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کے جذبہ عشقِ رسولؐ کی عکاسی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے اور اُن کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے اِس کتابچہ کو نافع الناس بنائے۔ آمین

خاکسار

مرزا وسیم احمد

امیر جماعت احمدیہ قادیان

۲۴ دسمبر ۱۹۸۶ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گزارش

سب سے پہلے عاجز اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل اور رحم سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے عربی قصیدہ "یا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ" کے صدقے میں خاکسار کو محامدِ خاتم النّبیین ؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے دُرود و سلام کو شائع کرنے کی توفیق دی ہے ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلیٰ ذٰلِكَ ۔

عاجز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب دام ظلّہ کا بے حد ممنون ہے کہ آنمحترم نے اس کتاب کا "پیش لفظ" لکھ کر عاجز کی ہمت افزائی فرمائی ۔ اور محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس کی اشاعت کی منظوری عطا کی ۔ نیز مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمسؔ کا بھی مشکور ہے کہ اُنہوں نے حوالہ جات کی اصل کُتب سے مطابقت اور تصیح میں اعانت فرمائی ۔ اسی طرح خاکسار اپنے نہایت ہی قریبی اعزّہ و اقرباء کا ممنون ہے جنہوں نے اس کتاب کے شائع کرنے میں مالی معاونت فرمائی ۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء ۔

آخر میں عاجز اپنے والدین، تین بڑے بھائی سیٹھ فاضل الہ دین صاحب، سیٹھ مسیح الدین الہ دین صاحب، سیٹھ نور الدین الہ دین صاحب اور بڑے بہنوئی سیٹھ فاضل کرم علی صاحب اور اپنے داماد عزیزم محمد بشارت علی صاحب نیز اپنی

بڑی بھاوج محترمہ فاطمہ بائی صاحبہ بنت محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم رضؓ اہلیہ محترم سیٹھ فاضل الہ دین صاحب مرحوم (جو ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۵ء کو لاہور میں وفات پاگئیں) کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے درخواستِ دعا کرتا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اِس عاجز کو زیادہ سے زیادہ مزید خدماتِ دینیہ بجالانے کی توفیق دیتا چلا جائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین ؛

خاکسار

بشیر الدّین الہ دین

مکان نمبر 23-6-25/1-A
ہری باؤلی۔ حیدرآباد۔ 500265
(آندھرا پردیش)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؏ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اظہارِ حقیقت

از قلم حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السّلام

"مجھ پر اور میری جماعت پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراءِ عظیم ہے۔ ہم جس قوت، یقین و معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے۔"

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۵ء)

"خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ مَیں اسلام کا عاشق اور جاں نثار غلام حضرت سید الانام کا ہوں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۳۸۸ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

"مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا

ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسُولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ اعلیٰ نمونہ دِکھانے والا صرف حضرت سیّدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ اور مجھے خُدا کی پاک اور مُطہّر وحی سے اِطّلاع دی گئی ہے کہ میں اُس کی طرف سے مسیح موعوُد اور مہدی معہُود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حَکَم ہوُں "۔

(اربعین نمبر اوّل صفحہ ۳ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء)

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ○ (الاحزاب : آیت ۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

محامدِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

زِندہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

" پس مَیں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہُوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار دُرود اور سلام اُس پر) یہ کِس عالی مرتبہ کا نبی ہے ۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا ۔ اور اُس

کی تاثیرِ قُدسی کا اندازہ کرنا اِنسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وُہ توحید جو دُنیا سے گُم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دُنیا میں لایا۔ اُس نے خُدا سے انتہائی درجہ محبت کی۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱۱۴)

آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رُوحانی توجّہ نبی تراش ہے

"اللہ جلّشانہ نے آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو صاحب خاتم بنایا یعنی آپؐ کو افاضۂ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی اَور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپؐ کا نام خاتم النّبیّین ٹھہرا۔ یعنی آپؐ کی پیروی کمالاتِ نبوّت بخشتی ہے۔ اور آپؐ کی توجّہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوّتِ قدسیہ کسی اَور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ۔ یعنی میری اُمّت کے عُلماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے۔ اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر اُن کی نبوّت موسیٰؑ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوّتیں براہِ راست خُدا کی ایک مَوہبت تھیں۔ حضرت موسیٰؑ کی پیروی کا اس میں ایک ذرّہ کچھ دخل نہ تھا۔"

(حقیقۃ الوحی ص۹۷ حاشیہ)

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیحد فیضانات و احسانات

"خدا وہی خدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا اور جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ جس کے مدارج اور مراتب سے دُنیا بے خبر ہے یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ عجیب ظلم ہے کہ جاہل اور نادان لوگ کہتے ہیں کہ عیسٰی ؑ آسمان پر زندہ ہے۔ حالانکہ زندہ ہونے کے علامات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں پاتا ہوں۔ وہ خدا جس کو دُنیا نہیں جانتی ہم نے اس خدا کو اس نبی ؐ کے ذریعہ سے دیکھ لیا۔ اور وہ وحیِ الٰہی کا دروازہ جو دُوسری قوموں پر بند ہے ہمارے پر محض اسی نبی ؐ کی برکت سے کھولا گیا۔ اور وہ معجزات جو غیر قومیں صرف قصّوں اور کہانیوں کے طور پر بیان کرتی ہیں ہم نے اس نبی ؐ کے ذریعہ سے وہ معجزات بھی دیکھ لئے۔ اور ہم نے اس نبی کا وہ مرتبہ پایا جس کے آگے کوئی مرتبہ نہیں۔ مگر تعجب کہ دُنیا اس سے بے خبر ہے۔ خدا تو ہمیں یہ ترغیب دیتا ہے کہ تم اس رسول ؐ کی کامل پیروی کی برکت سے تمام رسولوں کے متفرق کمالات اپنے اندر جمع کر سکتے ہو۔"

چشمۂ مسیحی صـ۲۳ تا صـ۲۵

جو نور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ملا وہ اور کسی کو نہیں ملا

"وہ اعلیٰ درجہ کا نُور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسانِ کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں۔ جس کا اتمّ اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد و مولیٰ سیّد الانبیاء سیّد الاحیاء محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ سو وُہ نورُ اس انسان کو دیا گیا۔ اور حسبِ مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی اُن لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں۔ اور یہ شانِ اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولا ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدّق محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم میں پائی جاتی تھی۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۶۰)

انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے نمونہ دکھلانے والے صرف آنحضرت ہیں!

"مجھے بتایا گیا ہے کہ تمام دِینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچّا ہے۔

مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسُولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دِکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (اربعین ۱ ص۳)

اب شفیع صرف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

"نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تُم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اِسی دُنیا میں اپنی روشنی دِکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خُدا سچ ہے اور محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اَور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اَور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خُدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زِندہ رہے۔

مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ موسیٰ نے وہ متاع پائے جس کو قرونِ اُولیٰ کھو چکے تھے۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلّم نے وہ متاع پائے جس کو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا۔ اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائم مقام ہے۔ مگر شان میں ہزارہا درجہ بڑھ کر۔"

(کشتی نوح صہ ۱۳)

برکاتِ درود کے متعلّق رؤیا

"ایک رات اِس عاجز نے اِس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان معطّر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آبِ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اِس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے اُن میں سے کہا کہ یہ وُہی برکات ہیں جو تُو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں صلی اللہ علیہ وسلّم۔"
(براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۵۰۴ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

"ایک مرتبہ ایسا اتّفاق ہُوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریمؐ کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ۔ تب ایک مدّت کے بعد کشفی حالت میں مَیں نے دیکھا کہ دو سقّے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے

سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور اُن کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں۔ اور کہتے ہیں ھٰذَا بِمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ "۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸)

تلقینِ درود شریف

آنحضرتؐ کے احساناتؐ کو یاد کرکے دُرود بھیجنے کا ارشاد

"اے لوگو! اس محسن پر درود بھیجو جو خداوندِ رحمٰن و منّان کی صفات کا مظہر ہے۔ کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دل میں آپؐ کے احسانات کا احساس نہیں اُس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں۔ یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے"۔

(اعجاز المسیح صفحہ ۳-۴)

درود شریف کے التزام کی تاکید شرائطِ بیعت میں

"(شرط) سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نمازِ تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا۔"

(اشتہار ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء)

تلقین درود شریف

"درود شریف وہی بہتر ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے نکلا ہے اور وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

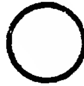
جو الفاظ ایک پرہیزگار کے منہ سے نکلتے ہیں اُن میں ضرور کسی قدر برکت ہوتی ہے۔ پس خیال کر لینا چاہیئے کہ جو پرہیزگاروں کا سردار اور نبیوں کا سپہ سالار ہے اس کے منہ سے جو لفظ نکلے ہیں وہ کس قدر بزرگ ہوں گے۔ غرض سب اقسام درود شریف سے یہی درود زیادہ مبارک ہے۔ یہی اس عاجز کا وِرد ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد اوّل صفحہ ۱۸)

حدیث شریف

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ تعالے اُس پر دس بار درود بھیجے گا۔



نذرانۂ درود و سلام

(۱)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ سَيِّدِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ اَصْفَى الْاَصْفِيَاءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔" (کرامات الصادقین "الف")

(ترجمہ)۔تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں۔ جو تمام عالموں کا پروردگار رحمٰن، رحیم، جزا و سزا کے دن کا مالک ہے۔ اور درود و سلام ہو تمام نسلِ آدم اور جمیع انبیاء و رسل کے سردار اور جملہ برگزیدوں میں سے بزرگ تر محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پر اور آپؐ کے سب آل و اصحاب پر۔

(۲)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَرَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ۔ رَبِّ اَمْطِرْ مَطَرَ السُّوْءِ عَلٰى مُكَذِّبِيْهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَنْصُوْرِيْنَ۔" (کرامات الصادقین ص۱۰)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو ہمارے آقا اور رسُول اور خاتم النّبیّین محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم پر۔ اَے میرے ربّ! آپؐ کے مکذّبین پر عذاب نازل کر اور ہمیں غلبہ پانے والوں میں شامل فرما۔

(۳)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی قَوْمٍ مُّتَوَجِّعٍ سِیَّمَا عَلٰی اِمَامِ الْاَصْفِیَاءِ وَسَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ"۔ (ازالہ اوہام ص۳)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں اور سلامتی ہو تکالیف برداشت کرنے والی قوم پر خاص طور پر برگزیدوں کے امام اور انبیاء کے سردار محمد مصطفٰے[ؐ] اور آپؐ کی سب آل اور اصحاب پر۔

(۴)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِهٖ وَصَفْوَةِ اَحِبَّتِهٖ وَخِیَرَتِهٖ مِنْ خَلْقِهٖ وَمِنْ كُلِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَائِهٖ وَفَخْرِ اَوْلِیَائِهٖ سَیِّدِنَا وَاِمَامِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰی الَّذِیْ هُوَ شَمْسُ اللّٰهِ بِتَنْوِیْرِ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَرْضِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ

مَنْ اٰمَنَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ وَ اتَّقٰی وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۔" (نور الحق صا)

(ترجمہ)۔" تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درود اور سلام ہے اس کے نبیوں کے سردار پر جو اس کے دوستوں میں سے برگزیدہ اور اس کی مخلوق اور ہر ایک پیدائش میں سے پسندیدہ اور خاتم الانبیاء اور فخر اولیاء ہے ہمارا سید ہمارا امام نبی محمد مصطفٰے جو زمین کے باشندوں کے دل روشن کرنے کے لئے خُدا کا آفتاب ہے۔ اور سلام اور درود اس کی آل اور اس کے اصحاب پر اور ہر ایک پر جو مومن اور حبل اللہ سے پنجہ مارنے والا اور متقی ہو۔ ایسا ہی خُدا کے تمام نیک بندوں پر سلام ۔"

۵

" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمَنَّانِ جَالِی الْاَحْزَانِ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ اِمَامِ الْاِنْسِ وَ الْجَانِّ طَیِّبِ الْجَنَانِ قَائِدِ الْجَنَانِ وَ السَّلَامُ عَلٰی اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ سَعَوْا اِلٰی عُیُوْنِ الْاِیْمَانِ کَالظَّمْاٰنِ وَنَوَّرُوْا فِیْ وَقْتِ تَزْوِیْنِ اللَّیَالِیْ بِنَیِّرِ اِکْمَالِ الْعَمَلِ وَ تَکْمِیْلِ الْعِرْفَانِ وَ اٰلِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ لِشَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ کَالْاَغْصَانِ وَ لِشَامَّۃِ النَّبِیِّ کَالرَّیْحَانِ ۔" (نور الحق حصہ دوم صا)

(ترجمہ)۔" اُس خُدائے محسن کا شکر ہے جو احسان کرنے والا اور غموں

کو دُور کرنے والا ہے اور اس کے رسُول پر دُرود اور سلام جو اِنس اور جن کا اِمام اور پاک دِل اور بہشت کی طرف کھینچنے والا ہے۔ اور ان کے اُن اصحاب پر سلام جو ایمان کے چشموں کی طرف پیاسہ کی طرح دَوڑے اور گمراہی کی اندھیری راتوں میں علمی اور عملی کمال سے روشن کئے گئے۔ اور اس کی آل پر دُرود جو نبوّت کے درخت کی شاخیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ شامہ کے لئے ریحان کی طرح ہیں۔"

۶

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔"

(جنگِ مقدس ص۳)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں۔ جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ اور درُود اور سلام ہو اُس کے رسُول محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی تمام آل اور اصحاب پر۔

۷

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور دُرود اور سلام ہو خُدا کے رسُولوں میں سے سب سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپؐ کے سب آل اور اصحاب پر ۔



"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ "

(الوصیّت صہ ۲)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور دُرود وسلام ہو اُس کے رسُول محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپؐ کے سب آل اور اصحاب پر ۔



"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَیْرِ الْوَرٰی سَیِّدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ "

(نزول المسیح صہ ۱۸۶)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں اور دُرود وسلام ہو اُس کے رسُول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تمام رسُولوں سے افضل اور تمام مخلوق سے بہتر اور زمین و آسمان میں موجُود ہر چیز کے سردار ہیں ۔

(۱۰)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ۔" (تریاق القلوب ص۴۵)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو اُس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔

(۱۱)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَوْلَی النِّعَمِ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَ سِرَاجِ الْاُمَمِ وَ اَصْحَابِهِ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الْمُطَهَّرِیْنَ ۔"

(منن الرحمٰن ص۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو سب نعمتوں کا مالک ہے، اور درود وسلام ہو رسولوں کے سردار اور اُمتوں کے چراغ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والے آپؐ کے اصحاب اور طاہر ومطہر آپؐ کی آل پر ۔

(۱۲)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

عَلیٰ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الرُّسُلِ وَ اَفْضَلِ کُلِّ مَنْ اُرْسِلَ اِلَی الْوَرٰی وَ اَصْحَابِہٖ الطَّیِّبِیْنَ وَ اٰلِہٖ الطَّاھِرِیْنَ وَکُلِّ مَنْ تَبِعَہٗ وَ اتَّقٰی ۔" (تبلیغ رسالت جلد سوم ص۱۴۷)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو بلند آسمانوں کا رب ہے اور درود و سلام ہو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو سب رسولوں سے بہتر اور مخلوق کی طرف بھیجے گئے تمام رسولوں سے افضل ہیں اور آپ کے طیب اصحاب اور پاکباز آل پر اور ہر اُس شخص پر جو آپ کی پیروی کرے اور تقویٰ اختیار کرے سلامتی ہو ۔

۱۳

" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَخَیْرِ خَلْقِہٖ وَ اَفْضَلِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔" (تبلیغ رسالت جلد سوم ص۸۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا تعالیٰ کے لئے ثابت ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۔ اور درود و سلام ہو خدا کی تمام مخلوقات میں سے بہتر اور اس کے سب رسولوں سے افضل رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی جملہ آل اور اصحاب پر ۔

۱۴

" وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الرُّسُلِ وَنُخْبَۃِ النُّخَبِ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَأَفْضَلِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هُمْ آيَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْعٰلَمِينَ وَعَلٰى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ ۔"

(انجامِ آتھم ص۷۳)

(ترجمہ) ۔ اور درود و سلام ہو رسُولوں میں سے بہتر اور چنیدہ وجودوں میں سے بھی چنیدہ و برگزیدہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النّبیّین اور گنُاہگاروں کے شفیع اور تمام اوّلین اور آخرین سے افضل ہیں۔ اور آپؐ کے طاہر و مطہّر آل پر اور آپؐ کے اُن صحابہ پر جو حق تعالیٰ کے نشانات اور تمام جہانوں پر اللہ تعالےٰ کی حُجّت ہیں ۔ اور (اسی طرح درود و سلام ہو) خُدا کے ہر ایک نیک اور صالح بندے پر ۔

(۱۵)

"وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَقْبُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ ۔"

(اتمام الحُجّة ص۲)

(ترجمہ) ۔ اور درُود و سلام ہو اُس (خُدا) کے رسولِ مقبول (محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو خیر الرُّسُل اور خاتم النّبیّین ہیں ۔

۱۶

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الْجَلِیْلِ الطَّیِّبِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَفَخْرِ الْمُرْسَلِیْنَ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۲۳)

(ترجمہ)۔ اور درود وسلام ہو تمام معززوں اور پاکبازوں کے سردار اور تمام رسولوں کے فخر خاتم الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔

۱۷

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِهٖ وَخَاتَمِ اَنْبِیَاءِهٖ وَاِمَامِ اَوْلِیَاءِهٖ وَسُلَالَةِ اَنْوَارِهٖ وَلُبَابِ ضِیَاءِهٖ الرَّسُوْلِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْمُبَارَكِ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۲)

(ترجمہ)۔ اور درود وسلام ہوں رسولوں کے سردار اور انبیاء کی مہر اور اولیاء کے امام اور خدا کے نور اور اس کی ضیاء کے اصل اور جوہر اس رسول نبی اُمّی پر جو مبارک وجود ہے۔

۱۸

"الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ

مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى الَّذِیْ هُوَ سَیِّدُ قَوْمٍ انْکَسَرَتْ اِرَادَتُهُمُ الْبَشَرِیَّةُ وَ اُزِیْلَتْ حَرَکَاتُهُمُ الطَّبْعِیَّةُ وَجَرَتْ فِیْ بَوَاطِنِهِمُ الْاَبْحُرُ الرُّوْحَانِیَّةُ ”۔

(کرامات الصادقین ص۶۳)

(ترجمہ)۔ درود وسلام ہوں رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم پر جو ایسی قوم کا سردار ہے جن کے بشری ارادے ٹوٹ گئے اور طبعی حرکات (تقاضے) زائل کر دیئے گئے اور اُن کے باطن میں رُوحانی سمندر جاری ہو گئے۔

(۱۹)

” وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ”۔

(ازالہ اوہام ص۳۸۹)

(ترجمہ)۔ اور درود وسلام ہو ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد (صلّی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل اور اصحاب اور خدا کے تمام نیک بندوں پر۔

(۲۰)

” الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الرُّسُلِ الَّذِیْ اقْتَضٰی خَتْمُ نُبُوَّتِهٖ اَنْ تُبْعَثَ مِثْلُ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ اَنْ

تُغَوِّرَ وَتُثْمِرَ اِلٰى انْقِطَاعِ هٰذَا الْعَالَمِ اَشْجَارُهٗ وَلَا تُعْفٰى
اٰثَارُهٗ وَلَا تَغِيْبَ تِذْكَارُهٗ ۔" (الہدیٰ صفحہ ۱۰۲)

(ترجمہ) - درود اور سلامتی ہو اس خاتم الرسل پر جس کی ختم نبوت نے اس بات کا تقاضا کیا کہ اس کی اُمت میں سے انبیاء کی مانند لوگ مبعوث کئے جائیں اور اس کے درخت اِس دُنیا کے منقطع ہونے تک روشنی اور پھل دیں اور آپؐ کے آثار مٹ نہ جائیں اور آپؐ کا ذکر غائب نہ ہو۔

۲۱

" وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ رُسُلِهٖ وَاَفْضَلِ اَنْبِيَائِهٖ وَسُلَالَةِ اَصْفِيَائِهٖ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دوم صفحہ ۱۲۶)

(ترجمہ) - اور درود وسلام ہو سب رسولوں سے بہتر اور تمام انبیا سے افضل اور برگزیدہ بندوں کے اصل محمدؐ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس پر خدا اور اس کے فرشتے اور تمام مقرب مومن درود بھیجتے ہیں۔

۲۲

" وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٍ اَحْمَدَ الَّذِيْ كَانَ اسْمَاهُ هٰذَانِ اَوَّلَ اَسْمَاءٍ ۔" (نجم الہدیٰ صفحہ ۱)

(ترجمہ)۔ رسولِ اُمّی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ ہے۔ یہ دونوں نام اُس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اوّل یہی دو نام پیش ہوئے تھے۔

۲۳

"وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِ الرُّسُلِ وَنُوْرِ الْاُمَمِ وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَاَصْحَابِهِ الْهَادِيْنَ الْمُهْتَدِيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ"

(مننِ الرحمٰن صفحہ ۱۹)

(ترجمہ)۔ "اور سلام اور صلوٰۃ اس کے رسُول پر جو رسُولوں کا سردار اور اُمتوں کا نُور اور تمام مخلوق سے بہتر ہے اور اس کے اصحاب پر جو ہادی اور مُہتدی ہیں اور اس کے آل پر جو طیّب اور طاہر ہیں اور تمام خُدا کے نیک بندوں پر۔"

۲۴

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ"

(اشتہار تبلیغِ رسالت جلد اوّل صفحہ ۱۱۱)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! تو محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جو تمام رسُولوں سے افضل اور خاتم النّبیین ہے۔

۲۵

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْثَرَ مِمَّا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَائِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ "۔ (ازالہ اوہام حصہ اوّل ص۱۰۵ حاشیہ)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اُس سے زیادہ دُرود بھیج جتنا تُو نے اپنے نبیوں میں سے کسی نبی پر بھیجا ہو ۔ اور برکت اور سلامتی آپؐ پر نازل فرما ۔

۲۶

"اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى ذٰلِكَ الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ الْمُنْجِيْ لِنَوْعِ الْاِنْسَانِ "۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! نوعِ انسان کے نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والے اِس وجود پر دُرود اور سلام بھیج ۔

۲۷

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ وَ ذَرَّاتِ الْاَرَضِيْنَ "۔ (آئینہ کمالاتِ اسلام ص۴۳۴)

(ترجمہ) - اے اللہ! آسمان کے ستاروں اور زمین کے ذرات کی تعداد کے برابر آپؐ پر درود وسلام بھیج۔

۲۸

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۴۳۷)

(ترجمہ) - اے اللہ! جزا و سزا کے دن تک آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود وسلام بھیج۔

۲۹

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۴۷۲)

(ترجمہ) - اے اللہ! آپؐ پر جزا و سزا کے دن تک درود اور سلام بھیج۔

۳۰

"اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ وَالْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَبِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ مَا ظَھَرَ وَاخْتَفٰی وَبَلِّغْہُ مِنَّا سَلَامًا یَمْلَأُ اَرْجَاءَ السَّمَآءِ"۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۴۴)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! تو آپؐ پر زمین میں موجودہ قطرات، ذرات، زندوں اور مُردوں کی تعداد کے برابر اور ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر جو ظاہر ہے اور مخفی ہے دُرود اور سلام بھیج اور تو آپؐ کو ہم سے ایسا سلام پہنچا جو آسمان کے اطراف کو بھر دے۔

۳۱

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔

(اتمام الحجۃ صفحہ ۲۸)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آپؐ پر دُرود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما اسی طرح آپؐ کی آل اور تمام اصحاب پر بھی۔ اور ہماری آخری صدا یہی ہے کہ ہر قسم کی تعریف خدا تعالیٰ کے لئے ثابت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

۳۲

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا"

(تریاق القلوب صفحہ ۳)

(ترجمہ) اے اللہ! آپؐ پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

بقیناً خدا تعالےٰ اور اُس کے فرشتے اِس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درُود بھیجتے ہیں۔ اَے مومنو! تم بھی آپؐ پر دُرود بھیجو اور بہت زیادہ سلامتی کی دُعا کرو۔

(۳۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"

(حقیقۃ الوحی ص۳۵)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی جملہ آل و اصحاب پر دُرود بھیج۔

(۳۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ"

(زندہ نبی اور زندہ مذہب ص۲۱)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل پر دُرود بھیج۔

(۳۵)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ"

(کشتی نوح ص۱۱۱)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۳۶

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ"۔

(الحکم ۹ر جولائی ۱۹۰۰ء صہ ۵)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ ! محمدؐ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیج ۔

۳۷

"اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلِکَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآءِکَ مُحَمَّدٍ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ"۔

(سرّ الخلافہ صہ ۶۳)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ ! اپنے رسُولوں میں سے سب سے افضل اور تیرے نبیوں کے خاتم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تمام انسانوں سے بہتر ہیں دُرود اور سلام بھیج ۔

۳۸

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ بِقَدْرِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَ حُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَ اَنْزِلْ عَلَیْہِ اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ"۔

(برکات الدعا صہ ۶)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود اور سلام بھیج اور جس قدر کہ اس اُمت کے لئے آپؐ کے ہم و غم ہیں اُس قدر برکتیں اور اپنی رحمتوں کے انوار آپؐ پر ہمیشہ نازل فرماتا رہ۔

(۳۹)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ"

(برکات الدعا اشتہار صفحہ ۲۹)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سب رسولوں افضل اور خاتم النبیین ہیں درود بھیج۔

(۴۰)

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الرُّسُلِ وَالنَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الصَّالِحِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ

(براہین احمدیہ حصّہ اوّل صفحہ ۳)

ترجمہ۔ اے اللہ! آپؐ پر اور رسولوں اور نبیوں میں سے آپؐ کے تمام (روحانی) بھائیوں اور آپؐ کی پاک و مطہر آل اور صالح و صدیق اصحاب پر درود بھیج۔

۴۱

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ
وَاَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ"۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ صفحہ ۲۳۰)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! اپنے نبی اور حبیب، سب نبیوں کے سردار اور سب رسولوں سے بہتر اور افضل خاتم النبیین حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۴۲

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ"۔

(براہین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ صفحہ ۵۵۳)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! محمد اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج۔

۴۳

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰى قَلْبَنَا
لِحُبِّهٖ وَلِحُبِّ رَسُوْلِهٖ وَجَمِيْعِ عِبَادِهٖ

الْمُقَرَّبِیْنَ ۔" (سُرمہ چشم آریہ حاشیہ ص۲۱۲)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل اور تمام اصحاب پر دُرود بھیج۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جس نے ہمارے دِل کو اپنی محبت اور اپنے رسُولؐ کی محبت اور اپنے تمام مقرب بندوں سے محبّت کرنے کے لئے ہدایت دی ۔

(۴۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی عَبْدِكَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔"

(از حضرت مسیح موعود علیہ السلام بروایت مولوی عبدالستار صاحب کابلی مہاجر رضؓ۔ بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلفہ محمد اسمٰعیل صاحب ص۱۳۴، مطبوعہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور اصحاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اپنے بندے مسیح موعودؑ پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

(۴۵)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

(مکتوباتِ احمدیہ حصہ اوّل ص۱۸)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس طرح کہ تُونے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر درود بھیجا۔ یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ اَے اللہ! برکتیں نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تُونے ابراہیم اور آلِ ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۴۶)

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

(دُرِّ مکنون ص۱۱۳)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دُرود بھیج جس طرح کہ تُونے ہمارے سردار ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر دُرود بھیجا۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۴۷)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ سَیِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(دُرِّ مکنون ص۱۴۱)

(ترجمہ) - اے اللہ ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس طرح کہ تُو نے ہمارے سردار اور ہمارے نبی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجا۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے ۔

(۴۸)

" اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ وَاٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ اُسُوْدُ مَوَاطِنِ النَّهَارِ وَرُهْبَانُ اللَّيَالِىْ وَنُجُوْمُ الدِّيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ."

(نجم الہدیٰ ص۴)

(ترجمہ) ۔ " اے خدا ! اس نبی پر سلام اور درود بھیج اور اس کے آل پر جو مطہّر اور طیّب ہیں ۔ اور اس کے اصحاب پر جو دن کے میدانوں کے شیر اور راتوں کے راہب ہیں ۔ اور دین کے ستارے ہیں ۔ خدا کی خوشنودی ان سب کے شاملِ حال ہو ۔"

(۴۹)

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذَا الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ سَقَى الْاٰخِرِيْنَ كَمَا سَقَى الْاَوَّلِيْنَ وَصَبَّغَهُمْ بِصِبْغِ

نَفْسِہٖ وَاَدْخَلَهُمْ فِی الْمُطَهَّرِیْنَ "۔

(اعجاز المسیح ص۱)

(ترجمہ)۔ اَے خُدا! اس رسول نبیٔ اُمّی پر درود بھیج جس نے آخرین کو بھی اسی طرح سیراب کیا جس طرح اوّلین کو سیراب کیا اور اُن کو اپنی ذات کے رنگ میں رنگین کیا اور مطہّرین میں اُنہیں داخل کیا۔

۵۰

" اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِهِ النَّاصِرِیْنَ الْمَنْصُوْرِیْنَ نُخَبِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ اٰثَرُوا اللّٰهَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَاَعْرَاضِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَالْبَنِیْنَ "۔

(البلاغ فریادِ درد ص۶۳)

(ترجمہ)۔ اَے خدا! پس آپؐ پر جزا و سزا کے دن تک درود وسلام بھیج۔ اسی طرح آپؐ کی طاہر و طیب آل پر اور خُدا کے برگزیدہ ناصر و منصور اصحاب پر بھی درود وسلام بھیج جنہوں نے خُدا کو اپنی جانوں اور اپنی عزّتوں اور اپنے اموال اور بیٹوں پر ترجیح دی۔

۵۱

" صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ۔" (انجام آتھم صفحہ ۵۴)

(ترجمہ) ۔ محمدؐ اور اس کی آل پر درود بھیج وہ بنی آدم کا سردار اور خاتم الانبیاء ہے ۔

۵۲

"صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ
اٰمِيْن رَبَّنَا اٰمِيْن ۔"

(اتمام الحُجّۃ صفحہ ۳۲)

(ترجمہ) ۔ اپنے رسول اور خاتم النّبیینؐ پر درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ۔ اے ہمارے ربّ قبول فرما ۔

۵۳

"وَصَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
سَلِّمْ ۔" (مکتوباتِ احمدیہ حصّہ اوّل صفحہ ۱۰۱)

(ترجمہ) ۔ اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل پر درود اور سلام بھیج ۔

۵۴

"وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَصْحَابِهٖ عَمَائِدِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔"

(سِرّ الخلافہ صلا۲)

(ترجمہ) ۔ اور اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النبیین اور خیر المرسلین ہیں ۔ دُرود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ اِسی طرح آپؐ کی طیّب و طاہر آل اور اصحاب پر جو مِلّت اور دین کے سُتون ہیں اور اپنے تمام نیک بندوں پر بھی دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔

(۵۵)

"صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّلٰوةُ هُوَ الْمُرَبِّیْ ۔"

(براہینِ احمدیہ حصّہ سوم حاشیہ صـــ۲۲۵)

(ترجمہ) ۔ محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج کہ وہی مُربّی ہے ۔

(۵۶)

"صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۔" (براہین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ صـــ۶۱۲)

(ترجمہ) ۔ محمد (صلّے اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج ۔

(۵۷)

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ ۔" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

(بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ص۱۴۳ - ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

(ترجمہ) - تجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر خُدا نے دُرود بھیجا۔

۵۸

"صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ"۔

(بروایت سیّد عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی)

(بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء ص۱۱۸)

(ترجمہ) - خُدا اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل پر دُرود بھیجے۔

۵۹

"وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَھَبْ لَہٗ مَرَاتِبَ مَا وَھَبْتَ لِغَیْرِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ رَبِّ اَعْطِہٖ مَا اَرَدْتَّ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنَ النَّعْمَآءِ ثُمَّ اغْفِرْلِیْ بِوَجْہِکَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمَآءِ"۔

(اعجاز احمدی ص۱۰۲)

(ترجمہ) - تمام رسولوں میں سے برگزیدہ اور تمام متّقیوں کے پیشوا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیج اور آپؐ کو وہ مراتب بخش جو تُو نے کسی اور نبی کو نہیں بخشے۔ اَے میرے رب! جو نعمتیں تُو نے مجھے دینے کا

اِرادہ کیا ہے وہ بھی آپؐ ہی کو دے ۔ اور پھر مجھے اپنے وجہ کریم کے طفیل بخش دے۔ اور تُو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔

(۶۰)

" عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ "

(حقیقۃ المہدی ص۱)

(ترجمہ) ۔ اُس نبیؐ پر حضرتِ عزّت (خُدائے بزرگ) کی طرف سے دُرود و سلام ہوں.

(۶۱)

" عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالصَّالِحِيْنَ مِنَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ " (حقیقۃ المہدی ص۲)

(ترجمہ) ۔ اس نبیؐ پر اللہ اور فرشتوں اور تمام نیک بندوں کی طرف سے دُرود ہو ۔

(۶۲)

" عَلَيْهِ سَلَامُ اللّٰهِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ "

(حقیقۃ المہدی ص۲)

(ترجمہ) ۔ اُس نبیؐ پر خُدائے رؤف و رحیم کی طرف سے سلامتی ہو ۔

۶۳

"عَلَیْہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ الْمَلَائِکَۃِ وَ اَخْیَارِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ"۔

(ترجمہ)۔ "اس نبیؐ پر خدا اور اس کے فرشتوں اور تمام نیک بندوں کی طرف سے درود ہو۔"

۶۴

"عَلَیْہِ صَلَوَاۃُ اللّٰہِ وَ الْبَرَکَاتُ السَّنِیَّۃُ"۔

(خطبہ الہامیہ ص۱۳)

(ترجمہ)۔ "ان پر خدا تعالیٰ کا سلام اور برکتیں ہوں"۔

۶۵

"عَلَیْہِ سَلَامُ اللّٰہِ وَصَلَوٰتُہٗ اِلٰی یَوْمٍ یُّعْطٰی لَہٗ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَ الدَّرَجَاتُ الْعُلْیَا"۔

(خطبہ الہامیہ ص۴۵)

(ترجمہ)۔ "خدا کا سلام اور درود ہو ان پر اس روز تک کہ جس روز تک مقام محمود اور درجات بلند کئے جائیں"۔

۶۶

"نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی هٰذَا النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ تَنْعَکِسُ اَنْوَارُهٗ فِی الصَّالِحِیْنَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ تُفْتَحُ بِاِسْمِهٖ اَبْوَابُ الْبَرَکَاتِ وَ تَتِمُّ بِنُوْرِهٖ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَ الْکَافِرَاتِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَالطَّاهِرَاتِ وَ اَصْحَابِهِ الْمَحْبُوْبِیْنَ وَ الْمَحْبُوْبَاتِ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ"

(حُجّۃ اللہ ص۲۷)

(ترجمہ) ۔ "ہم اُس نبیٔ اُمّی پر درُود بھیجتے ہیں جس کے انوار نیک مردوں نیک عورتوں میں چمکتے ہیں اور اُس کے نام کے ساتھ برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں ۔ اور اُس کے نور کے ساتھ کافروں پر خُدا کی حُجّت پُوری ہوتی ہے ۔ اور دُرود اور سلام اُس کی آل پر جو پاک مرد اور پاک عورتیں ہیں اور اُس کے اصحاب پر جو خُدا کے پیارے بندے اور پیاری کنیزکیں ہیں اور ایسا ہی تمام نیک بندوں پر"

۶۷

"وَ تُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهٖ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (نور الحق حصہ دوسرا ص۵۸)

(ترجمہ) ۔ "ہم خدا تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اور آخری دعا یہ ہے کہ الحمد للہ رب العٰلمین۔"

٦٨

"وَ نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ نَجَّيْتَنَا بِهٖ مِنْ سُبُلِ الضَّلَالَةِ وَ الطُّغْيَانِ وَاَخْرَجْتَنَا بِهٖ مِنْ ظُلُمَاتِ الْعِمٰى وَالْحِرْمَانِ۔"

(براہین احمدیہ حصہ اوّل ص۱)

(ترجمہ) ۔ اور ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو اپنے رسول نبی اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس کے ذریعہ تو نے ہمیں گمراہی اور سرکشی کی راہوں سے نجات دی اور نابینائی و محرومی کے اندھیروں سے ہمیں باہر نکالا۔

٦٩

"نَحْمَدُ اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ۔"

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص۲۴۰)

(ترجمہ) ۔ ہم خدائے بلند شان و بزرگ کی تعریف کرتے اور اس کے معزز رسولؐ پر درود بھیجتے ہیں۔

---

(۷۰)

"نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ صَلَوَاتُ الْعَرْشِ اِلَى الْفَرْشِ"۔

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵)

(ترجمہ)۔ ہم تیری تعریف کرتے اور دُرود بھیجتے ہیں۔ عرش کے درُود فرش تک نازل ہو رہے ہیں۔

(۷۱)

"نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ"۔ (تحفہ غزنویہ ص۱)

(ترجمہ)۔ ہم اُس (خدا) کی تعریف کرتے ہیں اور (اُس کے رسُولؐ پر) دُرود بھیجتے ہیں۔

(۷۲)

"فَاَحْمَدُهٗ وَاُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيٍّ عَرَبِيٍّ مِنْهُ نَزَلَتِ الْبَرَكَاتُ وَمِنْهُ اللُّحْمَةُ وَالسَّدَاةُ"۔

(ترجمہ)۔ "پس مَیں اُس کی تعریف کرتا ہُوں اور نبی عربی پر درود بھیجتا ہُوں۔ اُسی سے تمام برکتیں نازل ہوئیں اور اُسی سے سب تانا بانا ہے"۔

۷۳

"رَبِّ یَا رَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی ذٰلِكَ النَّبِيِّ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ وَعَلٰی كُلِّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَ اَطَاعَ اَمْرَهٗ وَ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۳۰۳)

(ترجمہ) ۔ اے میرے ربّ! اے میرے ربّ! تُو دُرود اور سلام بھیج اور برکات نازل فرما اِس رؤوف ورحیم رسولؐ پر اور ہر اُس شخص پر جو آپؐ سے محبت کرے اور آپؐ کے حُکم کی اطاعت کرے اور آپؐ کی لائی ہوئی ہدایت کا تابع ہو ۔

۷۴

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔"

(تریاق القلوب ص۷)

(ترجمہ) ۔ پاک ہے خُدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت کے ساتھ ۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج ۔

(۷۵)

" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ "

(نزول المسیح ص۲۰۸)

(ترجمہ) ۔ پاک ہے خدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت کے ساتھ ۔ اے اللہ ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج ۔

(۷۶)

" كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ "

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۸۷)

(ترجمہ) ۔ " ہر ایک برکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پس بہت برکت والا ہے وہ انسان جس نے تعلیم کی یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر بعد اس کے بہت برکت والا وہ ہے جس نے تعلیم پائی " ۔

(۷۷)

" وَاَدْعُوْ اِلٰى وَصَايَا نَبِيِّ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوۃٍ مِّنَ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْعَظِیْمِ "

(حقیقۃ المہدی ص۱۵)

(ترجمہ) ۔ اور میں خدا کے اس نبی کریمؐ کی وصایا کی طرف بلاتا ہوں جس پر خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے ہزاروں ہزار درود ہیں ۔

(۷۸)

" وَلَا نَبِیَّ لَنَا اِلَّا مُحَمَّدٌ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ وَجَعَلَ اَعْدَاءَہٗ مِنَ الْمَلْعُوْنِیْنَ "

(انجام آتھم ص۱۴۳،۱۴۴)

(ترجمہ) ۔ خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی رسول نہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر اپنی برکات نازل فرمائے اور آپؐ کے دشمنوں کو ملعون بنا دے ۔

(۷۹)

" فَمَا اَعْظَمَ شَانَ کَمَالِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ "

(براہین احمدیہ جلد چہارم ص۵۶۹ حاشیہ)

(ترجمہ) ۔ پس اس (نبی کریمؐ) کے کمال کی شان کس قدر بڑی ہے ! اے اللہ

اس پر اور اس کی آل پر دُرود بھیج ۔

۸۰

"یَا رَبِّ بَارِکْ ھَا بِوَجْہِ مُحَمَّدٍ
رِیْقِ الْکِرَامِ وَ نُخْبَۃِ الْاَعْیَانٖ"

(نورُ الحق حصّہ دوم صفحہ ۳۴)

(ترجمہ) ۔"اَے خُدا محمد صلعم کے مُنہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے ۔"

۸۱

"یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَ بَعْثٍ ثَانٖ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۷۴ القصیدہ)

(ترجمہ) ۔اَے میرے ربّ ! اپنے نبی پر ہمیشہ دُرود بھیج ۔ اِس دُنیا میں بھی اور دُوسرے عالَم میں بھی ۔

۸۲

"صَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا عَلٰی رَسُوْلٍ حُشِرَ النَّاسُ
عَلٰی قَدَمِہٖ وَ جُذِبُوْا اِلَی الرَّبِّ الرَّحِیْمِ

اَلْمَنَّانِ ": (آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵)

(ترجمہ) ۔ رسُول صلے اللہ علیہ وسلّم پر دُرود اور سلام بھیجو جس کے قدموں پر سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور ربوبیت کرنے والے، بار بار رحم کرنے والے، بہت اِحسان کرنے والے خُدا کی طرف کھینچے جائیں گے ۔

۸۳

"وَصَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَسَلِّمُوْا
ثُمَّ اسْتَغْفِرُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَ اسْتَخْبِرُوْا ":

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۳۳۴)

(ترجمہ) ۔ اور اس نبی کریم پر دُرود وسلام بھیجو پھر اپنے نفسوں کے لئے بخشش طلب کرو اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو۔

۸۴

"وَصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّكُمُ الْمُصْطَفٰى وَهُوَ
الْوُصْلَةُ بَيْنَ اللّٰهِ وَخَلْقِهٖ وَقَابَ قَوْسَيْنِ
اَوْ اَدْنٰى ": (خُطبہ الہامیہ ص۶۵)

(ترجمہ) "خُدا کے رسُول صلے اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجو کہ وہ خُدا اور مخلوق میں وسیلہ ہے ۔ اور ان دونوں قوسِ اُلوہیت اور عبُودیت میں آپؑ کا وجُود واقع ہے "

(۸۵)

"صَلُّوْا عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْمُحْسِنِ الَّذِیْ هُوَ مَظْهَرُ صِفَاتِ الرَّحْمَانِ الْمَنَّانِ"

(اعجاز المسیح صلا)

(ترجمہ)۔ اس محسن پر درود بھیجو جو خدائے رحمان و منّان کی صفات کا مظہر ہے۔

(۸۶)

"لطفِ حق بود روئے تابانش
صد صلوٰۃ و سلام برجانش"

(دُرِّ مکنون ص۱۳۷)

(ترجمہ)۔ آپؐ کے روئے تاباں پر خدا تعالےٰ کا لطف تھا۔
سینکڑوں درود و سلام آپؐ کی جان پر ہوں۔

(۸۷)

"زِحق بر رسولے پیاپے سلام
کہ آورد از کردگار ایں کلام" (دُرِّ مکنون ص۱۸۱)

(ترجمہ)۔ خُدا تعالےٰ کے پے در پے سلام اس رسولؐ پر ہوں کہ آپؐ خُدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کلام یعنی قرآن کریم لائے ۔

(۸۸)

"اے خُدا بر وَے سلامِ ما رساں
ہم بر اخوانش زہر پیغمبرے"

(براہین احمدیہ حصّہ اوّل ص۳)

(ترجمہ)۔ اَے خُدا! اُس تک اور اُس کے ہر بھائی پیغمبر تک ہمارا سلام پہنچا دے ۔

(۸۹)

"مُصطفےٰؐ بود گنجِ پُر گوہر
صد دُرودِ خُدا بر آں سرورؐ"

(دُرِّ مکنون ص۵۷)

(ترجمہ)۔ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم لعل و جواہر سے بھر پُور خزانہ ہیں۔ اُس سردار پر خُدا تعالےٰ کے سینکڑوں دُرود و سلام ہوں ۔

۹۰

"عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ يَا مَرْجَعَ الْوَرٰى
لِكُلِّ ظَلَامٍ نُوْرُ وَجْهِكَ نَيِّرٌ"

(حمامۃ البُشریٰ)

(ترجمہ)۔ اے مرجعِ خلائق! آپؐ پر خُدا کے سلام ہوں۔ آپؐ کے چہرے کا نورُ ہر تاریکی کے لئے سُورج ہے۔

۹۱

"وَصَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا اَيُّهَا الْوَرٰى
وَذَرُوْا لَهٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُوْجَرُوْا"

(حمامۃ البُشریٰ)

(ترجمہ)۔ اور اے لوگو! آپؐ پر دُرود اور سلام بھیجو۔ اور آپؐ کی خاطر جھگڑے چھوڑ دو۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

۹۲

"اَے پیارے خُدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور دُرود بھیج جو ابتدائے دُنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو"۔

(اتمام الحُجّۃ صـ۲۸)

۹۳

"ہزاروں دُرود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وُہ زندہ خُدا پایا جو آپ کلام کرکے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے"۔

(نسیمِ دعوت صـ۳)

(۹۴)

"یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اُس کی تاثیرِ قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱۱۵)

(۹۵)

"ہزارہا درود اس معصوم نبیؑ پر جس کے وسیلہ سے ہم اس پاک مذہب میں داخل ہوئے۔ اور ہزارہا رحمتیں نبی کریمؐ کے اصحاب پر ہوں جنہوں نے اپنے خونوں سے اِس باغ کی آبپاشی کی۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۸)

(۹۶)

" اس عالیشان نبی اور اس کی آل و اصحاب پر ہماری طرف سے بے شمار درود اور سلام ہو جس نے کروڑہا لوگوں کو تاریکی سے نکالا اور پلید عقیدوں اور قابلِ شرم عملوں اور ناپاک رسموں سے رہائی بخشی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔"

(آریہ دھرم ص۲)

(۹۷)

"مصطفیٰ پر ترا بےحد ہو سلام اور رحمت
اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے"

(دُرِّثمین ص۱۸)

۹۸

"وَالسَّلَامُ عَلٰی هٰذَا الْجَرِیِّ الْبَطَلِ الْمُظَفَّرِ فِی الْاُوْلٰی وَالْاُخْرٰی "۔

(کرامات الصادقین ص۶۳)

(ترجمہ) ۔ اور سلامتی ہو اس بہادر پہلوان پر جو اوّل اور آخر (تمام ادوار) میں کامیاب و کامران ہے ۔

۹۹

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی خُلَفَاءِ مُحَمَّدٍ "۔

(بروایت حضرت خلیفہ اوّل رضؓ منقول از رسالہ دُرود شریف مطبوعہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء ص۱۴۴)

(ترجمہ) ۔ اَے خُدا ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور خلفائے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج ۔

دُرود شریف رُوحانی فیض کے حصُول کا ذریعہ ہے

"درود شریف کے طُفیل...... اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نُوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جاکر آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے نکل کر اُن کی لاانتہا نالیاں ہوجاتی ہیں اور بقدر حصّہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں...... دُرود شریف کیا ہے؟ رسُول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم کے اُس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نورُ کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اُس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔ تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو"

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء ص)



آنحضرت صلعم پر درود بھیجنے کا طریق!

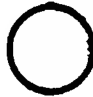
"درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کرلینا چاہیئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اِس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دِل تجویز نہ کرسکے کہ ابتداء زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔ اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ مُحبانِ صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اُٹھاتے رہے ہیں۔ یا آئندہ اُٹھا سکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کرسکتی ہے وہ سب کچھ اُٹھانے کے لیئے دِلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مُصیبت عقل یا قُوّتِ واہمہ پیش نہ کرسکے کہ جس کی اطاعت سے دِل میں روک یا اِنقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا مخلوق دِل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اُس کی جنس کی محبت میں حصّہ دار ہو"

"درُود شریف ...... اِس غرض سے پڑھنا چاہیئے

کہ خداوندِ کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریمؐ پر نازل کرے۔ اور اس کو تمام عالَم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بنا دے۔ اور اس کی شان و شوکت اِس عالَم اور اُس عالَم میں کرے۔"

(الحکم ۶؍۱۳ ستمبر ۱۸۹۸ء صٓ)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ



کتبہ :- محمد کریم الدین شاہد قادیان
(مطبوعہ :- کوہِ نور پرنٹنگ پریس چھتہ بازار حیدرآباد)